برہان رحمت

محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوریؒ

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

Marfat.com

برہان رحمت

محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

Marfat.com

سلسلہ کتب 223

نام کتاب: .... برہان رحمت (سلام رضا پر تضمین)

تضمین نگار: .... محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری

نظر ثانی: .... سید صابر حسین شاہ بخاری

صفحات: ....

ناشر: .... رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

ہدیہ: دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی

مطبع: احمد سجاد آرٹ پریس، لاہور فون 7357159

سن اشاعت: ------ ذی الحجہ ۱۴۲۵ ہجری / 2005ء

نوٹ

بیرون جات کے حضرات بیس روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر

طلب فرمائیں

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ)

محبوب روڈ۔ رضا چوک۔ مسجد رضا۔ چاہ میراں فون: 7650440

لاہور نمبر ۳۹

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَO

نشانِ منزل

علامہ محمد منشاء تابش قصوری

نبی کریم ﷺ کی بارگاہ عظمت پناہ میں ہدیہء صلوٰۃ سلام عاشقان مصطفیٰ ﷺ کا وظیفہ ہے جب ربّ محمدؐ (جل وعلیٰ وصلی اللہ علیہ وسلم) از خود اپنی شاہکار تخلیق اول، سب کائنات مضحر موجودات جناب احمد مجتبےٰ محمد مصطفیٰ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام اپنی شان کے مطابق بھیج رہا ہے اور اپنے تمام فرشتوں کو اسی ذکر محمود پر مامور فرما کر ایمانداروں کو تحریص وتجیب کی رغبت دلاتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا○

’’بیشک اللہ اور اس کے فرشتے صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہیں نبی غیب دان پر، اے ایمان والو تم بھی اس خاص محبوب پر اچھی طرح صلوٰۃ وسلام پڑھتے رہو‘‘۔

سَلِّمُوۡا یاقومی بَلۡ صَلُّوۡا عَلٰی صدر الامین
مُصطفیٰ ماجآء اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡن

عاشقان مصطفیٰ ﷺ نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق ہر زبان میں صلوٰۃ وسلام پیش کرنے کی طرح ڈالی نظم ونثر میں صرف اسی ایک موضوع پر اتنی کثیر تصانیف

Marfat.com

منصۂ شہود پر جلوہ افروز ہوئیں اور ہو رہی ہیں کہ جن کا شمار نوع بشر سے ممکن نہیں، بارگاہ رسالت مآب ﷺ کے انہیں مقبول بندوں میں امام اہل سنت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ تعالیٰ بھی ہیں جنہوں نے اس محبت و محویت کی صورت میں سلام پیش کیا کہ آج چہار دانگ عالم سے ہر وقت اس کی گونج سنائی دے رہی ہے۔

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

سلام رضا پر شعرائے عقیدت شعار نے تضامین کی طرح ڈالی اور پاک و ہند میں دیکھتے ہی دیکھتے تضمین نگار شعرا حضرات کی ایک بڑی جماعت وجود میں آئی جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے سب سے اوّلین تضمین استاذی المکرّم حضرت مولانا ضیاء القادری بدایونی علیہ الرحمتہ کے شاگرد رشید علامہ مرغوب احمد اختر الحامدی علیہ الرحمتہ کے قلب اطہر سے قرطاس ابیض پر مرصع ہوئی اس کی سلاست و روانگی، سہل نگاری مضمون آفرینی کے ساتھ ساتھ ادب و احترام اور عشق و محبت کا ایک بحر بیکراں جاری و ساری نظر آتا ہے سبحان اللہ ماشاء اللہ! پھر تو دیکھتے ہی دیکھتے تضامین کا ایک جہاں آباد ہونے لگا ان خوش نصیب اور بخت رسا شعراء میں مخدوم و محترم مکرّم جناب محمد عبد القیوم طارق سلطانپوری مدظلہ کا نام نامی اسم گرامی آتا ہے جنہوں نے اس سلسلہ میں نہایت خوبصورت، سدا بہار سلام رضا پر تضمین کے دو باغ کھلا دیئے جن سے عشاق کے مشام جان ہمیشہ معطر رہیں گے۔

حضرت طارق سلطانپوری مدظلہ کو راقم السطور زمانہء طالبعلمی سے پڑھتا چلا

Marfat.com

آ رہا ہے جبکہ ماہنامہ ماہ طیبہ کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ کی مجلس شعراء میں طرح آزمائی فرماتے ہوئے نہایت ایمان افروز نعتیں لکھا کرتے تھے، آج سے تقریباً نصف صدی قبل جب وہ بھرپور جوانی کی منازل طے کر رہے تھے سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے دیئے گئے طرح مصرعہ پر خوب لکھتے عموماً مولانا الموصوف اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمتہ کی نعت سے کوئی مصرع دیتے اور پاک و ہند کے شعراء اس پر نعتیں مکمل کر کے بھیج دیتے، راقم الحروف نے بھی کبھی کبھی حصہ لیا، میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موقعہ پر یہ طرح مصرع دیا۔ ع جن کے ہیں دونوں جہاں زیرنگیں پیدا ہوئے

اس پر میں نے بھی طرح آزمائی کرتے ہوئے ایک نعت مکمل کی جس کا مقطع یہ ہے ۔

کنت کنزاً مخفیاً کا راز تابش کھل گیا
جب جہاں میں سرور دنیا و دیں پیدا ہوئے

کیا خبر تھی کہ ایک دن حضرت طارق سلطانپوری مدظلہ کے کلام پر کچھ لکھنے کی سعادت حاصل ہوگی اس وقت میرے پیش نظر موصوف کی سلام رضا پر دو ایمان افروز، روح پرور اور دلنواز تضمینیں ہیں جو اپنی مثال آپ ہیں علم عروض و قوافی کے قواعد و ضوابط کے ساتھ ساتھ عشق و عرفان کا وسیع ذخیرہ لیے ہوئے ہیں ان پر تفصیلاً لکھنا میرے بس کی بات نہیں ہے عصر حاضر میں حضرت سلطان پوری تاریخی قطعات منظومات میں اپنا ثانی نہیں رکھتے، دنیائے اہل سنت کے اہل علم وقلم کی تصانیف ہوں یا شعراء کرام کے نعتیہ دیوان یا وطن عزیز میں کوئی بھی نمایاں

Marfat.com

واقعہ ظہور پذیر ہو یا اکابر شخصیات کی جدائی کا مرحلہ آئے، تو ان کے تاریخی ماد
ہائے تواریخ سے صفحات مزین دکھائی دیتے ہیں۔

باران رحمت اور برہان رحمت، سلام رضا پر یہ دونوں تضمینیں باعتبار مضامین
حضرت اختر الحامدی علیہ الرحمتہ کی تضمین بہار عقیدت کا مظہر اتم معلوم ہوتی ہیں
اس پر جتنا بھی ھدیہ تبریک پیش کیا جائے کم ہے دعا ہے مولیٰ تعالیٰ بجاہ حبیبہ الاعلیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اس مساعی جمیلہ اور تصاویر عشقیہ کو شرف قبول کی نعمت عظمیٰ سے سرفراز
فرمائے۔ آمین ثم آمین

فقط: محمد منشاء تابش قصوری

خطیب مرید کے مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور (پاکستان)

۸ جمادی الثانی ۱۴۲۵ھ

26 جولائی 2004ء

............دوشنبہ

Marfat.com

۷۸۶

''ذکر جانِ رحمت، مدحِ محمد مصطفیٰ'' ''سوغاتِ عشق حبیب الٰہ''

۱۹۹۵ء ۱۹۹۵ء

''فخر نسبت پاک'' ''جاوداں تسکین خاطر'' ''مہر رخشان حجاز''

۱۴۱۵ھ ۱۴۱۵ھ ۱۴۱۵ھ

''ہالہ ماہ غارِ ثور'' ''تنزیل رحمت کریم''

۱۹۹۵ء ۱۴۱۵ھ

برہانِ رحمت

''تاب سم ونقش سم براق احمد'' ''چمن عظمت وجلالت حبیب''

۱۴۱۵ھ ۱۹۹۵ء

''زہے، قابل فخر وناز سرمایہ'' ''بظل رحمت شاہِ مدینہ'' ''کشش زمین روضۂ انور''

۱۴۱۵ھ ۱۹۹۵ء ۱۹۹۵ء

''اوجِ شاخِ نور حرم'' ''بزم گاہِ شانِ سرکار ابد قرار'' ''باغ فیض محمدی''

۱۴۱۵ھ ۱۴۱۵ھ ۱۹۹۵ھ

''حسین ظہور رحمت حق'' ''زادِ رضا وخوشنودی'' ''اوجِ حبیب پاک، مظہر انوار لامتناہی''

۱۹۹۵ء ۱۹۹۵ء ۱۹۹۵ء

اثر خامہ / نتیجہ فکر:

''خیر خواہِ عاقبت'' ''مداحِ خاتم الرسل''

۱۹۹۵ء ۱۴۱۵ھ

''مشتاق دیدِ امام احمد رضا'' ''طارق سلطانپوری''

۱۹۹۵ء

سلام رضا پر دوسری تضمین

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

O

لاکھوں سلام

اس پر

دیباچۂ صحیفۂ ارض و سما ہے جو

بعداز خدا خدائی میں سب سے بڑا ہے جو

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

O

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو دلی جذبات تشکر کے ساتھ اس پاکیزہ ذوق اور مجلی فکر شخص کے نام معنون کرتا ہوں جس نے سب سے پہلے انتہائی خلوص کے ساتھ مجھے نعت نگاری کی ترغیب دی اور رہنمائی کے لئے ''حدائق بخشش'' کا نسخہ عنایت فرمایا۔ میرے ذوقِ نعت کی نشو ونما میں اس محترم شخص کی اس ترغیب کا بہت بڑا حصہ ہے۔ ''بہ صورت دیگر'' اسرارِ نعت کے اس بیش بہا خزینے کی دل آویزیوں اور جلوہ سامانیوں تک رسائی سے شاید محروم ہی رہتا۔ وہ عظیم شخص میرا محسن ہے اور زندگی بھر ع

گردنم زیرِ بارِ منت اوست

''واصف رُخ حبیب پاک شاہ لولاک''

۵ ۱ ۴ ۱ ھ

طارق سلطان پوری

محلہ حطاراں حسن ابدال اٹک

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۸۶

''قبالۂ رحمت''

۷۸۶

''بابِ دیارِ روشنی''

۷۸۶

O

(ا/الف) مشفقِ آدمیّت پہ لاکھوں سلام
ابرِ لطف و عنایت پہ لاکھوں سلام
کانِ احسان و رافت پہ لاکھوں سلام
مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

O

(ا/ب) انتہائے سخاوت پہ لاکھوں سلام
بخششِ بے نہایت پہ لاکھوں سلام
اس سراپا کرامت پہ لاکھوں سلام
مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۲) مظہر اکملیّت پہ روشن دُرود
پیکر افضلیت پہ روشن دُرود
نیرّ برج عظمت پہ روشن دُرود
مہر چرخِ نبوّت پہ روشن دزود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

O

(۳) خسروِ جود و سلطان فضل و کرم
خلق پرور قسیم کنوز و نعم
بارک اللہ محمدؐ کا جاہ و حشم
شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

O

(۴) فائق اوجِ عیسیٰ پہ دائم دُرود
شمع بزم تدلّیٰ پہ دائم دُرود
عرش کے مجلس آراء پہ دائم دُرود
شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم دُرود
نوشۂ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۵ الف) سرسبد وہ گل بوستان وُجود
آفتاب کمال سپہر شُہود
ناظر جلوہ بے مثال وِدُود
عرش کی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
فرش کی طیب ونزہت پہ لاکھوں سلام

O

(۵ ب) سنت خالقِ مرغ وماہی دُرود
شیوۂ بندگانِ الٰہی دُرود
ذوق سے شوق سے بھجیں ہم بھی دُرود
عرش کی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
فرش کی طیب ونزہت پہ لاکھوں سلام

O

(۶) مقتدی جس کے نوُح و سُلیمان وُہود
رشک حورو ملک جس کا اوج و صعود
حاصلِ گردشِ آسمان کبوُد
نور عین لطافت پہ الطف دُرود
زیب و زین نظافت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۷) لوح ہستی پہ پہلی صریر قلم
وہ عزیز عرب وہ حبیب عجم
خوب رُو ہیں کروڑوں مگر اس سے کم
سرو نازِ قدم مغزِ رازِ حکم
یکّہ تازِ فضیلت پہ لاکھوں سلام

O

(۸) اوّل ایجاد فطرت پہ یکتا دُرود
پہلی تخلیق قدرت پہ یکتا دُرود
شرح راز مشیت پہ یکتا دُرود
نقطۂ سر وحدت پہ یکتا دُرود
مرکز دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام

O

(۹) ان کی مرضی ہے ہروقت پیش نظر
ان پہ ہے اپنے رب کا کرم کس قدر
ہراشارہ اہم ہر ادا معتبر
صاحب رجعت شمس و شق القمر
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۰) جس کی تعظیم تعظیم ذاتِ خدا
جس کا سکہ رواں از سمک تا سما
یہ تجمل یہ اجلال کس کو ملا
جس کے زیرلوا آدم و من سوا!
اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱) دشت وکوہ ودمن میں چمن آفریں
وہ ہیں مختار دنیا و سلطان دیں
ناظم کارگاہ زمان و زمیں
عرش تا فرش ہے جس کے زیرنگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲) وہ محمدؐ وہ محمود تخم وُجود
وہ مشاہد وہ مشہود تخم وُجود
عبد و محبوب معبود تخم وُجود
اصل ہربوذ و بہبود تخم وُجود
قاسم کنز نعمت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۴) انقلاب نبوّت پہ بے حد دُرود
کامیاب نبوّت پہ بے حد دُرود
آفتاب نبوّت پہ بے حد دُرود
فتح باب نبوّت پہ بے حد دُرود
ختم دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴/الف) کشف اسرار قدرت پہ نوری دُرود
نشر اخبار قدرت پہ نوری دُرود
وجہ اظہار قدرت پہ نوری دُرود
شرقِ انوارِ قدرت پہ نوری دُرود
فتق ازہارِ قربت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴/ب) لازمی ہے نہایت ضروری دُرود
ضامن حاضری و حضوری دُرود
پیش کرتا ہے سلطان پوری دُرود
شرقِ انوارِ قدرت پہ نوری دُرود
فتق ازہارِ قربت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۵/الف) آرزوئے مسیح و مرادِ خلیل
وہ ملیح و وجیہ، و جلیل و جمیل
اس کے اوصاف کا سلسلہ ہے طویل
بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہر فردِ عزّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵/ب) خاص تقریب یاب خدائے جلیل
مالک جنت و کوثر و سلسبیل
واحد و وحدت کبریا کی دلیل
بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل
جوہر فردِ عزّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶/الف) روح پاکیزگی جان نیکی دُرود
ہر دعا کی اجابت کی کنجی دُرود
دین و دنیا کی ہر کامیابی دُرود
سرّ غیب ہدایت پہ غیبی دُرود
عطر جَیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۶/ب) پئے تکمیلِ فرمان باری دُرود
بہر خوشنودیٔ حی و باقی دُرود
آئیں بھیجیں محمدؐ پہ ہم بھی دُرود
سرِّ غیب ہدایت پہ غیبی دُرود
عطر جَیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶/ج) ہم پڑھیں پیش سرکار ایسی دُرود
ہو قبولِ محمدؐ ہماری دُرود
زندگی بھر نہ چھوٹے الٰہی دُرود
سرِّ غیب ہِدایت پہ غیبی دُرود
عطر جَیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۷) عارفِ کنہ وحدت پہ لاکھوں دُرود
محرم ہر حقیقت پہ لاکھوں دُرود
اس کی شان اس کی شوکت پہ لاکھوں دُرود
ماہِ لاہوتِ خلوت پہ لاکھوں دُرود
شاہِ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۸) خسروِ مُلکِ جود و سخا پر دُرود
شاہِ اقلیم لطف و عطا پر دُرود
گنج بخش فقیر و گدا پر دُرود
کنز ہر بیکس و بے نوا پر دُرود
حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۹) شاہد حسن ذات اَحد پر دُرود
واحد کائنات اَحد پر دُرود
عکس تام صفات اَحد پر دُرود
پرتوِ اسم ذات اَحد پر دُرود
نسخۂ جامعیّت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۰) عاشقوں کو سکوں بخش بے حد دُرود
اہل ایمان کا نورِ مرقد دُرود
آئیں بھیجیں بنام محمدؐ دُرود
مطلع ہر سعادت پہ اسعد دُرود
مقطعِ ہر سیادت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۲۱) فیض شاہ مدینہ کا ہے دُوررس
موج زن ان کا بحر کرم ہر نفس
ان کی سرکار میں شاد ہرذی نفس
خلق کے دادرس سب کے فریاد رس
کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۲) مجھ سے رسوا کی عزّت پہ لاکھوں دُرود
مجھ سے عاصی کی رحمت پہ لاکھوں دُرود
مجھ سے مفلس کی ثروت پہ لاکھوں دُرود
مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں دُرود
مجھ سے بے بس کی قوّت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۳) بعد کیسا وہاں قرب ہی قرب تھا
قابَ قوسین کا ہے یہی مدّعا
عبد، دیدار معبود میں محو تھا
شمع بزم دنیٰ ہُو میں گم کُن انَا
شرحِ متنِ ہویت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۲۴) فتدلیٰ سے یہ بات ثابت ہوئی
کچھ حبیب و محبّ میں نہیں ہے دوئی
مظہر اکمل کبریا ہیں نبی
انتہائے دوئی ابتدائے یکی
جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۵) سربسر نورِ حق پر منوّر دُرود
جان فوز و ظفر پر مظفر دُرود
فتح بعد ہزیمت پہ اظہر دُرود
کثرتِ بعد قِلت پہ اکثر دُرود
عزّت بعد ذِلت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۶) قدر و قیمت میں کیا پُرخطا کا دُرود
ان کے شایان عظمت ہے جیسا دُرود
ہے خدائے یگانہ کا یکتا دُرود
ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ دُرود
حق تعالیٰ کی منّتِ پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۲۷/الف) بیکسوں کے سہارا پہ بے حد دُرود
غم زدوں کے شناسا پہ بے حد دُرود
قُلزم فیض بطحا پہ بے حد دُرود
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۷/ب) فخر نوح و مسیحا پہ بے حد دُرود
ناز ادریس و موسیٰ پہ بے حد دُرود
ابر گل کار صحرا پہ بے حد دُرود
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

O

(۲۸) سروسامان مومن پہ بے حد دُرود
شوکت و شان مومن پہ بے حد دُرود
جان ایمان مومن پہ بے حد دُرود
فرحتِ جانِ مومن پہ بے حد دُرود
غیظ قلب ضلالت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۲۹) وہ خجستہ حسب وہ شریف النسب
نورچشم عجم روح قلب عرب
باعث بزم امکاں وہ مطلوبِ رب
سبب ہرسبب منتہائے طلب
علّتِ جملہ علّتِ پہ لاکھوں سلام

O

(۳۰) خوبیِ اوّلیّتِ پہ خوشتر دُرود
عظمت خاتمیّت پہ اکبر دُرود
مشرقِ نور اوّل پہ انور دُرود
مصدرِ مظہرّیت پہ اظہر دُرود
مظہرِ مَصدریّت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۱) دوسرا ہے کہاں باغ تکوین میں
باغباں کا جسے حاصل فن کہیں
جس سے ہر کُنج گلشن میں ہیں رونقیں
جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۳۲) مرحبا قامت شاہ ذی مرتبت
مصدر رحمت و منبع مکرمت
امن کا آسماں کعبۂ عافیت
قد بے سایہ کے سایۂ مرحمت پہ لاکھوں سلام
ظل ممدودِ رافت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۳) جس سے مرعوب ہر سروقد جہاں
جس کے آگے جھکے رفعت آسماں
جس کی مدحت میں طوبیٰ رہے تر زباں
طائرانِ قُدس جس کی ہیں قمریاں
اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۴) رویت مصطفیٰ عین دید خدا
من رأنی ہے ارشاد سرکار کا
پرتو روئے حق ہے رخ مصطفیٰ
وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۳۵) دانش و فہم و ادراک کی رفعتیں
جمع قدرت نے کیں جس سرپاک میں
مہر و ماہ جس کا چرچا ادب سے کریں
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرتاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۶) زلف ہائے نبی کا حسیں ماجرا
جس طرح جس نے دیکھا بیاں کردیا
ہے عجب ذوق افزا مثال رضا
وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا
لکۂ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۷) عاشق مصطفیٰ واصف نور حق
وصف شہ کا ادا کردیا اس نے حق
کردیا کس قدر سہل مضموں ادق
لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۳۸) دور افتادگان درپاک سے
ہجر میں سیل چشمان نمناک سے
دل فگاروں کے ہر ذرّہ خاک سے
لخت لخت دل ہر جگر چاک سے
شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام

O

(۳۹) باخبر حال امت سے ہر دم ہر آن
حاضر و ناظر بزم کون و مکان
وہ ہیں لاعلم کوئی کرے نہ گمان
دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۰) اس کو بخشا گیا ہر ہنر ہر کمال
سطوت و جاذبیت جلال و جمال
عفو میں بھی حمیت میں بھی بے مثال
چشمہ مہر میں موج نور جلال
اس رگِ ہاشمیّت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۴۱) جس نے دنیا میں الطالح لیٍ کہا
حشر میں بھی وہ امت کا ہے غمزدا
سرِ من ؛ آلذی یشفع کھل گیا
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۲) ربِّ محبوب نے روزِ اوّل سے ہی
اپنے محبوب کی قدر افزائی کی
یہ بزرگی یہ تخصیص کس کو ملی
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھنوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۳) سائلِ نور ہیں جس کے خورشید و مہ
جس کا رخ حسن مطلق کی ہے جلوہ گہ
جس نظرور نے دیکھا جمال الٰہ
ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ افگن مژہ
ظلہٗ قصرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۴۴) غمگسار غلاماں پہ برسے دُرود
ان کی چشمانِ گریاں پہ برسے دُرود
دیدہ ہائے دُر افشاں پہ برسے دُرود
اشکباریٔ مژگاں پہ برسے دُرود
سلکِ درِّ شفاعت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۵) فاصلہ دو کمانوں سے بھی کم رہا
یوں نظارہ کیا جلوۂ ذات کا
چشم حق بیں نہ سہمی نہ جھجکی ذرا
معنیٔ قدرایٔ مقصد ماطغیٰ
نرگسِ باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۶/الف) چشم محبوب حق عین فضل و عطا
مرتکز سائلوں پر رہی جو سدا
وہ نظر ہے فرح بخش و بہجت فزا
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۴۶ب) وہ کرم کی نظر ہوگئی جس پہ وا
اس کی خوش قسمتی کی نہیں انتہا
روح پرور ہے چشمِ حبیب خدا
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۷) پاک دامانی مصطفیٰ پر دُرود
عصمتِ سرورِ انبیاء پر دُرود
ہر ادائے حبیبِ خُدا پر دُرود
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر دُرود
اونچی بینی کی رِفعت پہ لاکھوں سلام

O

(۴۸) آنکھ جن سے نہ مہر فلک بھی ملائے
جن سے تاریکیوں میں ضیا پھیل جائے
نور کا جن سے ہر مدّعی منہ چھپائے
جن کے آگے چراغِ قمر جھلملائے
اُن عِذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۴۹) بے مثالی و ندرت پہ بے حد دُرود
منفرد جامعیت پہ بے حد دُرود
نازکی و وجاہت پہ بے حد دُرود
ان کے خد کی سہولت پہ بے حد دُرود
ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۰) ان کے آنے میں گرچہ زمانے لگے
آئے وہ تو اندھیرے ٹھکانے لگے
اندھے شیشے بھی تنویر پانے لگے
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۱) جان ایمان پہ شاداں و فرحاں دُرود
پھول سے رخ پہ گلشن بداماں دُرود
منبع نور پر نوُر افشاں دُرود
چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں دُرود
نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۵۲) شاہ خوباں کے ماتھے کا زیبا عرق
اس جبینِ جلی کا مجلّی عرق
موتیوں کی طرح صاف اُجلا عرق
شبنم باغ حق یعنی رُخ کا عرق
اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۳) اسود اللحیہ تھے تاجدار زمن
ریش سے تھا جمیل و مزّین دہن
جنّتِ دیدہ لطف و کرم کا چمن
خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھبن
سبزۂ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۴) جس کا ہر مو ہے کنز کرم مستقل
جس کا مشتاق ہر پیکر آب وگل
جس کے جانباز ہر دور کے اہل دل
ریش خوش معتدل مرہم ریش دل
ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۵۵) رُوحِ خوبی وہ بے شک لطافت کی جاں
گل خدائی سے نازک تریں بے گماں
ان لبوں کی مثال اس زمیں پر کہاں
تپلی تپلی گل قُدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۶/الف) اعتدال اور مؤزونیت مرحبا
تنگ ہرگز دہن مصطفیٰ کا نہ تھا
''اِلّا حَقّا'' صحابہ سے کس نے کہا
وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۶/ب) مخزنِ علم و حکمت ہے صلِّ علیٰ
اس مبارک دہن کی ہو تعریف کیا
جو خُدا نے کہا مصطفیٰ نے کہا
وہ دہن جس کی ہر بات وحی خُدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۵۷) ہو گرفتارِ بند الم، شادماں
پائے بیمار بھی صحت جاوداں
زخم جس کے لگانے سے ہو بے نشاں
جس کے پانی سے شاداب جان و جناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۸) آئے خوشبو ہمیشہ ہر اس چیز سے
جس میں ان کا لعاب مبارک پڑے
ہو اگر تلخ تلخی ذرا نہ رہے
جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے
اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام

O

(۵۹/الف) سلطنت جس کی ہے شرق میں غرب میں
حاضری جس کی خدمت میں جبریل دیں
جس کی تعمیل ارشاد قدسی کریں
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۵۹/ب) کیا کمی اختیارات سرکار میں
ہیں وہ مالک جسے چاہیں جو بخش دیں
ہو وہی آپ جو حکم جاری کریں
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۰) سب پہ حاوی فصاحت پہ بے حد دُرود
انقلابی فصاحت پہ بے حد دُرود
سب سے اچھی فصاحت پہ بے حد دُرود
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد دُرود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۱) نا صحانہ ہدایت پہ لاکھوں دُرود
مشفقانہ نصیحت پہ بے حد دُرود
نطق احمد کی نُدرت پہ لاکھوں دُرود
اس کی باتوں کی لذّت پہ بے حد دُرود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۶۲) ہے خصوصی مقام دعائے رسول
غیر ممکن ہے اوروں کو جس کا حصول
رحمت حق کا ہوتا ہے فوراً نزول
وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول
اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۳) موج زن دھارے ہر دانت میں نور کے
آنکھ والے نظارے کریں نور کے
دل ہی دل میں قصیدے پڑھیں نور کے
جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۴/الف) فکر دنیا میں ڈوبے ہوئے ہنس پڑیں
شدت غم سے سہمے ہوئے ہنس پڑیں
رنج و کلفت کے مارے ہوئے ہنس پڑیں
جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۶۴/ب) ظالموں کے ستائے ہوئے ہنس پڑیں
لشکر غم کے روندے ہوئے ہنس پڑیں
دہر سے مار کھائے ہوئے ہنس پڑیں
جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۵) دلکش آواز لہجہ بھی ہے دل ستاں
جس سے محظوظ و مسرور پیر و جواں
جس سے سر سبز ایمان کی کھیتیاں
جس میں نہریں ہیں شیر وشکر کی رواں
اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۶) کائنات بزرگی، جہانِ شرف
ان کے کاندھوں کا ہو کیا بیانِ شرف
منتہی جن پہ ہر داستانِ شرف
دوش بردوش ہے جن سے شانِ شرف
ایسی شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۶۷) جس کی خوشبو سے مشک ختن منفعل
جس کی تنویر سے چاند سورج خجل
جس کے چاروں طرف تھے نظر زیب تلِ
حجر اسودِ کعبۂ جان و دل
یعنی مہر نبوّت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۸) ہے برابر پس و پیش و نزدیک و دُرود
ایک جیسا ہے ان کو حجاب و ظہور
ان نگاہوں کو ظلمت بھی مانندِ نور
روئے آئینۂ علم پشت حضور
پشتیٔ قصرِ ملّت پہ لاکھوں سلام

O

(۶۹) بے نیازِ عطائے شہی کردیا
ناشناس تہی دامنی کردیا
چارۂ دردِ بے مانگی کردیا
ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کردیا
موج بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۷۰) عظمت و قوت بازوئے نازنیں
کوئی دنیا میں جس کا مقابل نہیں
اعلیٰ حضرت نے دی کیا مثال حسیں
جس کو بار دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۱) کارخانۂ امکاں کے دونوں ستوں
سقفِ ایوانِ دوراں کے دونوں ستوں
قبلۂ علم و عرفاں کے دونوں ستوں
کعبۂ دین و ایماں کے دونوں ستوں
ساعدینِ رسالت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۲) قامتِ مصطفیٰ شرق نور کرم
ہو رہا ہے مسلسل ظہور کرم
انتہائے عنایت وفورِ کرم
جس کے ہر خط میں ہے موج نور کرم
اس کف بحر ہمت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۷۳) والہانہ غلامانہ انداز میں
انگلیوں کا بھی کچھ تذکرہ اب کریں
ان سے کیا کیا نہ ظاہر ہوئیں برکتیں
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۴) میرے محبوب کے ناخنوں کا تھا حال
جیسے چاندی کی ڈلیوں کا حسن و جمال
جس نے پائے وہ ناخن ہوا خوش مآل
عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۵) عین مذکورِ وحدت پہ اَرفع دُرود
ذکرِ احمد کی رفعت پہ اَرفع دُرود
اس بلندی اس عظمت پہ اَرفع دُرود
رفعِ ذکرِ جلالت پہ اَرفع دُرود
شرحِ صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۷۶) میں جو بے دانش و فہم و ادراک ہوں
کیسے جس چیز کو میں نہ سمجھوں کہوں
وہ دل پاک بہتر ہے چپ ہی رہوں
دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں
غنچۂ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۷) اختیار آپ نے خود خوشی سے کیا
جادہ فقر و قناعت کا ایثار کا
صاحب خوانِ رحمت کا یہ حال تھا
کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

O

(۷۸) کلمہ گو عاصیوں کی شفاعت گری
یہ اجازت فقط مصطفیٰ کو ملی
دم بخود سب ہیں کیا امتی کیا نبی
جوکہ عزم شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۷۹) سب سے پہلے مُعلّم ہمارے حُضور
ان کی عظمت کا میثاق پہلا ظہور
اوّلیں آخریں کا سب فیض نُور
انبیاء تہ کریں زانو ان کے حُضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۰) کیا کروں ذکر ساق شہ مُحتشم
حیف ہیں جامع و خوب الفاظ کم
کیا چمن آفریں ہے رضا کا قلم
ساقِ اصلِ قدم شاخِ نخلِ کرم
شمعِ راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۱) ''انت حلّ بھٰذا البلد'' ہے اہم
ہے مراد اس سے آقا کی خاکِ قدم
انتہائے بزرگی یہ فضل اتم
کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۸۲) آفتاب آمنہ کا حلیمہ کا چاند
آسماں جاہ معمارِ کعبہ کا چاند
خادمِ کعبہ سردارِ مکّہ کا چاند
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۳) اوّلیں نور کا شانہ ہست و بود
باعث بزم تکوین اصل وجود
فکر امّت میں آقا ہیں وقف سجود
پہلے سجدہ پہ روزِ ازل سے دُرود
یادگاری امّت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۳/الف) قلتِ شیر کا اب نہ کچھ غم کرے
بکریوں کے بھی تھن دودھ سے بھر گئے
سیر ہو کر حلیمہ کا کنبہ پیئے
زرع شاداب و ہر ضرع پرشیر سے
برکات رضاعت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۸۴-ب) دھوپ کے وقت ابراُن پہ سایہ کرے
وہ مبارک قدم جس زمیں پر لگے
ہوگئے سبز ویراں جو تھے راستے
زرع شاداب و ہر ضرع پرشیر سے
برکات رضاعت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۵) کیسا انصاف محبوب یزداں کریں
حق کی کیا اہمیت ہے نمایاں کریں
عدل بچپن ہی سے شاہ خوباں کریں
بھائیوں کے لئے ترکِ پستاں کریں
دودھ پیتوں کی نِصفت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۶) بستر شاہ والا پہ عظمیٰ دُرود
خواب گاہ مُعلیٰ پہ اعلیٰ دُرود
سر زمینِ رضاعت پہ زیبا دُرود
مہدِ والا کی قسمت پہ صدہا دُرود
برجِ ماہِ رسالت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۸۷) حسن و تقدیس کا لہلہاتا چمن
چاند چہرہ تروتازہ کستوری تن
خلد منظر ہے جوشے ہے جزو بدن
اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۸) روح پرور معطر فضا پر دُرود
طفلیٔ مظہر کبریا پر دُرود
بالش قامت مصطفیٰ پر دُرود
اٹھتے بوٹوں کی نشوونما پر دُرود
کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

O

(۸۹) وہبی پاکیزگی پر ہمیشہ دُرود
فِطری روشن دلی پر ہمیشہ دُرود
لَہو سے بے رخی پر ہمیشہ دُرود
فضل پیدائشی پر ہمیشہ دُرود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۹۰) لغو مجلس سے نفرت پہ عالی دُرود
بچپنے کی طہارت پہ عالی دُرود
ان کی بے داغ سیرت پہ عالی دُرود
اعتلائے جبلّت پہ عالی دُرود
اعتدال طوّیت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۱) ضبط و صبر و رضا پر ہزاروں دُرود
حلم و صدق و صفا پر ہزاروں دُرود
شیوۂ بے ریا پر ہزاروں دُرود
بے بناوٹ ادا پر ہزاروں دُرود
بے تکلّف ملاحت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۲) نور افشاں جھلک پر جھلکتی دُرود
مشک پرور بدن پر مہکتی دُرود
پیکر طیب و ضو پر چمکتی دُرود
بھینی بھینی مہک پر مہکتی دُرود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۹۳) لب کشائی کی نُدرت پہ شیریں دُرود
نطق والا کی لذّت پہ شیریں دُرود
گفتگو کی حلاوت پہ شیریں دُرود
میٹھی میٹھی عبادت پہ شیریں دُرود
اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۴) سادگی کی رَوشِ پر کروڑوں دُرود
حُسن والی رَوشِ پر کروڑوں دُرود
مُصطفائی رَوشِ پر کروڑوں دُرود
سیدھی سیدھی رَوشِ پر کروڑوں دُرود
سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۵) انجمن ساز تنہائی غار میں
وادیوں میں بیابان و کہسار میں
حُسنِ مستور کے شوق دیدار میں
روزِ گرم و شب تیرہ و تار میں
کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۹۶) محفل کن کے آغاز سے حشر تک
اخترِ و مہر و ماہ و زمین و فلک
عالمیں کے نبی ہیں وہ کیا اس میں شک
جس کے گھیرے میں ہیں انبیا و مَلک
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۷) ذرّے خورشید بن کر چمکنے لگے
گوہر آسا خزف بھی دمکنے لگے
خام ایماں کی حدت سے پکنے لگے
اندھے شیشے جھلا جھل دمکنے لگے
جلوہٗ ریزیٔ دعوت پہ لاکھوں سلام

O

(۹۸) یاد باری تعالیٰ قیام و قعود
پیش معبود پیہم رکوع و سجود
وہ مزّمل وہ عبد شکور و وَدُود
لطف بیداریٔ شب پہ بے حد دُرود
عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۹۹) سعیٔ بہبود امّت پہ نوری دُرود
اہتمام عنایت پہ نوری دُرود
انبساط طبیعت پہ نوری دُرود
خندۂ صبح عشرت پہ نوری دُرود
گریۂ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۰) ان کی رحمت پہ شفقت پہ دائم دُرود
ان کی عظمت پہ ہیبت پہ دائم دُرود
عفو و بخشش کی عادت پہ دائم دُرود
نرمی خوئے لینت پہ دائم دُرود
گرمی شانِ سطوت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۱) دیدنی ہے وقارِ رسول امیں
رعب و جاہ و جلال شہ متقیں
اے خوشا صولتِ سیّدالمرسلیں
جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۰۲) فَتَدَلّیٰ کا مفہوم سمجھے کوئی
سامنے قَابَ قَوسَین رکھے کوئی
بعد ازیں پھر نتیجے پہ پہنچے کوئی
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی ہمّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۳) جاں نثاروں کے حلقہ میں وہ خوش خصال
جیسے تاروں کے جھرمٹ میں بدرِ کمال
رزم گہ میں ہے سب کو انہی کا خیال
گردِ مہ دستِ انجم میں رخشاں ہلال
بدر کی دفعِ ظلمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۴) رزم آرائی اس کی فقط بہرِ دیں
جند حق کا کوئی اور مقصد نہیں
پاش پاش ہوگئی قوتِ کفر وکیں
شورِ تکبیر سے تھرتھرائی زمیں
جُنبش جیش نصرت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۰۵) شورِ ھُو حق سے دشت و دمن گونجتے
بتکدے زیرِ چرخ کہن گونجتے
نعرۂ کبریائی سے رن گونجتے
نعرہائے دلیراں سے بن گونجتے
غرش کوس جرأت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۶) جذبہ جاں نثارانِ خیر الوریٰ
مقصدِ زندگی مصطفیٰ کی رضا
کون ان سے عدو زندہ بچ کر گیا
وہ چقا قاق خنجر سے آتی صدا
مصطفیٰ! تیری صولت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۷) سرگروہ شہیدانِ حق بے گماں
وہ فلک مرتبت وہ سپہر آستاں
شیرِ حق اور شیر شہِ انس وجاں
ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں
شیرِ غرّان سطوت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۰۸) ہر رخ ہر سمت ہر سو پہ لاکھوں دُرود
ہر طرف اور پہلو پہ لاکھوں دُرود
ہر مژہ پر ہر ابرو پہ لاکھوں دُرود
الغرض ان کے ہر مُو پہ لاکھوں دُرود
ان کی ہر خوُ و خصلت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۹) عزِ شہر ولادت پہ نامی دُرود
سبز گنبد کی عظمت پہ نامی دُرود
ان کی ہر شان و شوکت پہ نامی دُرود
ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی دُرود
ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۰) بامِ دنیا کے ان پر کروروں دُرود
کاخِ عقبیٰ کے ان پر کروروں دُرود
ربِّ اعلیٰ کے ان پر کروروں دُرود
ان کے مولیٰ کے ان پر کروروں دُرود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۱۱) رشک ہفت آسماں ہے وہ جائے قُدس
ہیں مجسّم جہاں جلوہ ہائے قُدس
سر پہ پاکیزگی کی ردائے قُدس
پارہائے صحف غنچہائے قُدس
اہل بیت نبوّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۲) آلِ احمد کے ہر سمت ہیں تذکرے
اس کی تقدیس و تکریم و تعظیم کے
رشک طوبیٰ ہیں اشجار جس باغ کے
آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے
اُس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۳) اُن کا گھر ہے چمن زارِ خیر کثیر
اُن کی ارض و سما میں نہیں ہے نظیر
انتخابِ خدائے علیم و خبیر
خون خیر الرّسل سے ہے جن کا خمیر
ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۱۴) چاہتے تھے نبی جس کو سب سے سوا
کون ہے عائشہ نے کہا فاطمہ
دل کا ٹکڑا محمدؐ نے جس کو کہا
اس بتول جگر پارۂ مصطفیٰ
حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۵) روز و شب بنت سردار کونین کے
ہیں عبارت قناعت سے ایثار سے
کٹ کے دنیا سے ذکر اپنے رب کا کرے
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے
اس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۶) قدسیوں کی در فاطمہ بوسہ گہ
جس کی پاکی کی کھائیں قسم مہر ومہ
جس کا مریم سے بھی ہے بڑا مرتبہ
سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۱۷) پورِ حیدر وہ فرزندِ خیر الورا
نقشِ حسن و جمالِ حبیبِ خدا
وہ سراپا کرم و مجسّم عطا
حسن مجتبیٰ سید الاسخیاء
راکبِ دوشِ عزّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۸) کوئی سائل نہ محروم در سے گیا
بے صدا دامن ہر گدا بھر دیا
اس کا اندازِ بخشش جہاں سے جدا
اوجِ مہرِ ہدیٰ موجِ بحرِ ندیٰ
رَوحِ رُوحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۱۹) پیاس سے بیقراری جب حد سے بڑھی
اُس کے منہ میں نبی نے زباں ڈال دی
اُس پہ نانا کی تھی مہربانی بڑی
شہد خوارِ لعابِ زبانِ نبی
چاشنی گیرِ عصمت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۲۰) مرجبی حکمراں سے ذرا نہ دبا
ابن حیدر جبل استقامت کا تھا
خون دے کر ہرا باغ دیں کردیا
اس شہید بلا شاہِ گلگوں قبا
بیکس دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۱) دینِ حق کی بقا کے لیے سربکف
وارثِ ذوالفقارِ امیرِ نجف
لشکری اس کے ہیں آج بھی صف بہ صف
دُرِّ دُرجِ نجف مہرِ برُجِ شرف
رنگِ رومی شہادت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۲) شادمانی وکلفت میں مخلص رفیق
چن لیا مصطفیٰ کی رضا کا طریق
بنت فاروق اعظم کہ بنت عتیق
اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق
بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۲۳) حق نمایانِ بیت الشرف پر دُرود
نور بارانِ بیت الشرف پر دُرود
فیض بخشانِ بیت الشرف پر دُرود
جلوگیان بیت الشرف پر دُرود
پردگیان عفت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۴) خوش سیر نازش محفل کُن فکاں
دردمند و انیس شہ انس و جاں
مال و ایماں سے حضرت کی راحت رساں
سیّما پہلی ماں کہفِ امن و اماں
حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۵) مادرِ اوّلیں اہل ایمان کی
ہے یہ اس کی بزرگی و پاکیزگی
برگزیدہ ہے ربّ محمد کی بھی
عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی
اُس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۲۶) اس کا جبریل ملحوظ رکھے ادب
جنّتی گوہریں گھر اسے بخشے رب
کوئی تکلیف جس میں نہ شور وشغب
منزل من قصب لانصب لاصخب
ایسے کوشک کی زینت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۷ الف) فہم اسرار دیں دانش و آگہی
حسن و تجمیل و خوبی مجسّم وہ تھی
شاہدی اس کی پاکی پہ خود حق نے دی
بنتِ صدیق آرامِ جانِ نبی
اس حریم برأت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۷/ب) منزلت آشنا قدردانِ نبی
درسگاہِ ہدایت نشانِ نبی
مرکز و محورِ عاشقانِ نبی
بنت صدیق آرامِ جانِ نبی
اس حریم برأت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۲۸) گلبن باغِ تطہیر بے اشتباہ
وہ طہارت مآب و فضیلت پناہ
اس کا حجرہ محمدؐ کی آرام گاہ
یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
ان کی پرُنور صورت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۲۹) جس کے ذرے نہ سورج کو خاطر میں لائیں
جس کی عظمت کی افلاک سوگند کھائیں
جس میں سردارِ کونین تشریف لائیں
جس میں روح القدُس بے اجازت نہ جائیں
ان سُرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۰) باپ بھی اس کا وہ بھی سعادت نہاد
اس کا در تھا صحابہ کا بابِ مراد
سب کو اس کی فقاہت پہ تھا اعتماد
شمع تابانِ کاشانۂ اجتہاد
مفتیِ چار ملت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۳۱) خیر کوشانِ بدر و احد پر دُرود
پاکبازانِ بدر و احد پر دُرود
حق شعارانِ بدر و احد پر دُرود
جاں نثاران بدر و اُحد پر دُرود
حق گزاران بیعت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۲) دوستداران محبوب ربُّ العلیٰ
سعد طلحہ زبیر ابن عوف جتّدا
خوب ہوا اعتراف ان کی خدمات کا
وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اُس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۳) سب سے پہلا مُصدّق شہِ دین کا
یہ ازل سے شرف اس کی قسمت میں تھا
افضل الخلق جس کو نبی نے کہا
خاص اُس سابق سیرِ قربِ خُدا
اوحدِ کاملیّت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۳۴) نذرِ محبوب جو کچھ تھا سب کردیا
کوثر و غار کا صاحبِ مصطفیٰ
ساتھ سرکار کے مثل سایہ رہا
سایۂ مصطفیٰ مایۂ اصطفا
عزّ و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۵) نوبہارِ خلافت صداقت کا گُل
جانشینِ نخستین مولائے کُل
معترف اس کی خدمت کے ختم الرّسل
یعنی اس افضل الخلق بعد الرُّسُل
ثانی اثنینِ ہجرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۶) وہ صداقت کا تقویٰ کا نورِ مبیں
دو جہاں میں وزیرِ شہِ مرسلیں
حشر تک اپنے محبوب کا ہم نشیں
اَصدق الصّادقیں سیّد المتقیں
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۳۷) مسند عدل و انصاف پر جلوہ گر
جانشیں ابوبکر و سرور عمر
وہ عمر اہل جنت کا نورِ نظر
وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۸) دشمن دین پر سخت بے انتہا
وہ کسی رُو رعایت کا قائل نہ تھا
واجب القتل ہے منکر مصطفیٰ
فارقِ حق و باطل امام الہدیٰ
تیغِ مسلول شدّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۳۹) حکمرانی نہ تھی، تھی وہ خدمت گری
سامنے اس کے سیرت نبی کی رہی
آج بھی دھوم ہے اس کے انصاف کی
ترجمان نبی ہم زبان نبی
جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۴۰) اس عزیز و رفیق نبی پر دُرود
اس سخی پر سلام اس غنی پر دُرود
پیکر زہد و حق آگہی پر دُرود
زاہد مسجدِ احمدی پر دُرود
دولت جیشِ عُسرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۱) خدمت جمع و ترتیب قرآن بھی
حق تعالیٰ نے اس باسعادت سے لی
بیویاں اس کی دو دخترانِ نبی
دُرِّ منثور قرآن کی سلک بہی
زوجِ دو نورِ عفت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۲) غیرمعمولی صبر و تحمل کیا
قطرۂ خوں کسی اور کا نہ بہا
اپنے آقا سے وعدے پہ قائم رہا
یعنی عثمان صاحب قمیص ہدیٰ
حُلّہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۴۳) شاہِ مردانِ میداں علی بالیقیں
کوئی اس کا شریک شجاعت نہیں
شہرہ اس کے عجائب کا ہے ہر کہیں
مرتضیٰ شیر حق اشجع الاشجعیں
ساقیِ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۴) پرورش یابِ آغوشِ خیر الورا
جس کو لحمک لحمی نے کہا
جس کی اولاد ذرّیتِ مصطفیٰ
اصل نسل صفا وجہِ وصل خدا
باب فصل ولایت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۵) خاذل مجمع اہل رفض و خروج
حاجز منبع اہل رفض و خروج
حارج و مانع اہل رفض و خرج
اوّلیں دافع اہل رفض و خروج
چار می رکن ملّت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۴۶) باپ وہ جس کے بیٹے حسین و حسن
فاطمہ جس کی بیوی بتول زمن
جس کی جرأت کی واصف لسان زمن
شیر شمشیر زن شاہِ خیبر شکن
پرتوِ دست قدرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۷) نیرّ چرخِ حق افتخار بروج
دُرِ فقر و غنا زیب و زین بروج
برتر از آسماں اس کا اوج و عروج
ماحی رفض و تفضیل و نصب و خروج
حامی دین و سنّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۴۸) جاں نثارانِ ناموس محبوب رب
مخلصین و محبانِ شاہِ عرب
لازمی ہے ان اہل وفا کا ادب
مومنیں پیش فتح و پسِ فتح سب
اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۴۹) رشک کس کو نہیں اُس کے اس فخر پر
سامنے جس کے رہتے تھے خیر البشر
دوجہاں میں ہے خوش بخت وہ کس قدر
جس مسلماں نے دیکھا انہیں اک نظر
اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۰) روزوشب جن پہ رحمت ہے اللہ کی
جن پہ ہر دم عنایت ہے اللہ کی
دوست پر جن کے رافت ہے اللہ کی
جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۱) مست و سرشارِ جام ولائے حضور
بزم آرائے دینِ حبیب غفور
ان کا فیض نظر پہنچا نزدیک و دُور
باقی ساقیانِ شرابِ طُہور
زینِ اہلِ عبادت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۵۲) نور دیدہ جو ہیں پیارے اس شاہ کے
خاندانِ کرم والے اس شاہ کے
ذی حشم بیٹیاں، بیٹے اس شاہ کے
اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے
ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۳) ان کی تکریم و عظمت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی عزّت پہ حرمت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی شوکت پہ حشمت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ دُرود
ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۴) اہل فکر و تدبّر فہیم وظریف
عاشقانِ رسول و خدائے لطیف
سب کے سب حق پہ اور اہل حق کے حلیف
شافعی مالک احمد امام حنیف
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۵۵) رہبرانِ ہدایت پہ کامل دُرود
اس حجازی جماعت پہ کامل دُرود
وارثانِ نبوّت پہ کامل دُرود
کاملانِ طریقت پہ کامل دُرود
حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۶) نور چشم حسن پُورِ مشکل کشا
مہر چرخِ ہدا ماہِ اوجِ صفا
کیا بیاں اس کے اقبال و اجلال کا
غوثِ اعظم امام التقی والنقی
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۷) پیکر جرأت و اجتہاد و جہاد
اک قوی حجت دین رب العباد
اُس کا در اہل عرفاں کا بابِ مراد
قطب و ابدال ارشاد و رشد الرّشاد
محی دین و ملت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۵۸) شیخ شہر بصیرت پہ بے حد دُرود
اس امیر شریعت پہ بے حد دُرود
آفتابِ ولایت پہ بے حد دُرود
مردِ خیلِ طریقت پہ بے حد دُرود
فردِ اہلِ حقیقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۵۹) خسروِ کشورِ فقر ہر دور کا
اس کے دروازے پر ایک ادنیٰ گدا
اس کے فرمان بردار حق آشنا
جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۰) برکت اللہ شاہ فقر کا آسماں
بن گیا جس سے مارہرہ فخر جہاں
پیکر عشق عشقی فلک آستاں
شاہِ برکات وبرکات پشینیاں
نوبہار طریقت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۶۱) اس میں موجود ہر خوبی اب وجد
ذوق عرفان اخلاص فہم و خرد
شاہ برکات کا جانشیں نام زد
سیّد آل محمدؐ امام الرّشد
گلِ روضِ ریاضت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۲) مرشد وقت سرخیل اہل عقول
مظہر عظمت خاندان رسول
وصف میں اس کے دوں کیا بیاں کو میں طول
حضرت حمزہ شیر خدا و رسول
زینتِ قادریّت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۳) معترف اس کی رفعت کے اہل کمال
عارف بے نظیر عالم بے مثال
مرجع اہل فکر و نظر خوش خصال
نام و کام و تن و جان و حال ومقال
سب میں اچھےؔ کی صورت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۶۴) افتخار چمن زار آلِ رسول
فقر کا معرفت کا حقیقت کا پھول
کحل چشم رضا اس کے قدموں کی دھول
نورِ جاں عطر مجموعہ آلِ رسول
میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۵) نورچشمان محبوب رب العباد
حیدر و شاہ بغداد کا خانہء زاد
اس کا دم غنچۂ آرزو کی کشاد
زیب سجادہ سجاد نوری نہاد
احمدِ نور طینت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۶) یہ ہیں جاندادگان رسالتمآب
یہ ہیں وابستگانِ در بو تراب
اولیا کی یہ تھامے ہوئے ہیں رکاب
بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب
تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۶۷) دین کے عالموں کے طفیل اے خدا
عشق کے کاملوں کے طفیل اے خدا
عابدوں زاہدوں کے طفیل اے خدا
تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۸) ظلمت وقت میں روشنی کی کرن
وہ نہ ہوتے مسافت تھی ہمت شکن
قدردانانِ فن مہربانانِ من
میرے استاد ماں باپ بھائی بہن
اہل وُلد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۶۹) ان کی بخشش کا محدود دریا نہیں
کوئی ان کی عطا کا ٹھکانا نہیں
خیر اپنی فقط میرا شیوہ نہیں
ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

O

Marfat.com

(۱۰۰) وہ ہی بولیں گے خاموش ہونگے جب اور
روز محشر ہے شانِ محمدؐ کا دَور
نعت اس وقت بھی ہو میرے زیرِ غور
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۱/الف) حق نگاہ مرشد حق نگاہاں رضا
عارف و رہبر اہل عرفاں رضا
نعت گو قائد نعت گویاں رضا
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

O

(۱۰۱/ب) واصفان محمدؐ کا سر خیل تھا
خود کو کہتا تھا وہ بندۂ مصطفیٰ
طارق زار بھی اس کا ہو ہم نوا
جب سر حشر مدحت سرا ہو رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

O

الحمد لله رب العلمين والصلوٰة والسلام على خاتم النبيين
صلى الله عليه وآله وسلم وعلى آله واصحابه اجمعين

Marfat.com

قطعہ تاریخ تکمیل ''برہانِ رحمت''

دوسری تضمین بر سلام اعلیٰ حضرت بریلویؒ

''مظہراوج کرم'' ۱۴۱۵ھ — ''یہ نذر محبت'' ۱۴۱۵ھ

''تضمین عرفان افروز'' ۱۹۹۵ء — نوید غذائے روح'' ۱۹۹۵ء — ''بیانِ احمد، حکایت لذیذ ۱۹۹۵ء

''ظلۂ قصر رحمت حبیب'' ۱۹۹۵ء — ''یکہ تازِ فضیلت'' ۱۹۹۵ء — ''تضمین ثمین ادب فزا'' ۲۹۹۵

○

فقط ذکر محمدؐ مصطفیٰ ہے — فزوں سے ہے فزوں تر جس کی رفعت
فقط ذاتِ حبیب کبریا ہے — ہے جس پر ختم ہر نعت ہر عظمت
فقط دین رسول انس و جاں ہے — بجے گی تاقیامت جس کی نوبت
عطائے کبریا و مصطفیٰ سے — مکمل ہوگئی برہانِ رحمت
بحمداللہ یہ ہے تضمین ثانی — بجا ہے میرا اظہارِ مسرت
ثنائے خواجہ ہے میرا وظیفہ — نہیں ملتی ہر اک کو یہ سعادت
میرا سرمایۂ فخر و مباہات — یہ تضمین سلام اعلیٰ حضرت
قبول بارگاہِ مصطفیٰ ہو — یہ میرا ہدیۂ شوق و محبت
سر ''بہجت'' سے اس کا سالِ تکمیل — کہا ہے ''اتباعِ اعلیٰ حضرت

۱۹۹۳ء+۲ ۱۹۹۵ء

طارق سلطانپوری

Marfat.com

Marfat.com

کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پہ کروروں درود

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروروں درود

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا

جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروروں درود

تم ہو شفائے مرض خلق خدا خود غرض

خلق کی حاجت ہی کیا تم پہ کروروں درود

خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم

تم سے ملا جو ملا تم پہ کروروں درود

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت

رحمۃ اللہ علیہ

الشاہ محمد احمد رضا خان بریلوی

Marfat.com

کعبہ کے بدر الدجیٰ تم پہ کروروں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروروں درود

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروروں درود

تم ہو شفائے مرض خلق خدا خود غرض
خلق کی حاجت ہی کیا تم پہ کروروں درود

خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروروں درود

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت
الشاہ محمد احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com